

اللہ والوں کی نماز

31-May 2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط
 أَمَّا بَعْدُ! فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ إِيَّاكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَعَلَىٰ إِيَّاكَ وَأَصْحَابِكَ يَا نُورَ اللَّهِ
 نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یاد م کیا ہو اپنی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھانی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ نور بار ہے: ”ذَيِّنُوا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ، یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ تُوَدِّعُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرود پڑھنا روزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔“ (جامع صغیر، حرف الزاء، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!! آئیے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ“ مُسْلِمَانِ كِي

نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)
 دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
 (۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیان سننے کی نیتیں:

نگاہیں نیچی کیسے خوب کان لگا کر بیان سنوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علم دین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا ☆ صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اذْکُرُو اللّٰهَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ و غیرہ سن کر ثواب کمانے اور صد لگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا ☆ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصَافَحَہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے ہم پر نماز فرض فرمائی اور نماز کی ادائیگی پر دنیا و آخرت میں عظیم الشان برکات اور انعامات کا وعدہ فرمایا، ہمارے بزرگان دین جب نماز ادا فرماتے تو دنیاوی خیالات اور اپنے ارد گرد سے بالکل بے نیاز ہو کر ظاہری اور باطنی آداب کے ساتھ ربِّ کائنات کے حضور حاضری دیتے۔ آئیے! اللہ پاک کے ان نیک بندوں کی نماز کا حال سنتے ہیں، چنانچہ

قرآن اور نماز کا شیدائی

حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ پیارے آقا صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ کے مجاہدات اور عبادات کا ذکر کرتے ہوئے شمعِ رسالت کے دو پروانوں کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ کسی غزوہ میں گئے، وہاں ہی پر ہم

پہاڑی علاقے سے گزرے اور رَسُولُ اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے وہاں قیام کا حکم فرمایا۔ سب صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ آرام کی خاطر وہاں ٹھہر گئے، اللہ پاک کے محبوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: آج رات تم میں سے کون پہرہ دے گا؟ ایک مہاجر اور ایک انصاری صحابی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کھڑے ہوئے اور عَزْضُ کی بیا رسولُ اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! یہ سَعَادَاتِ ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں، ہمیں قبول فرمالیجئے۔ چنانچہ وہ دونوں اجازت پا کر پہرہ دینے کے لئے تیار ہو گئے، دونوں نے مشورہ کیا اور انصاری صحابی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: ہم ایسا کرتے ہیں کہ آدھی رات ہم میں سے ایک پہرہ دے گا اور دوسرا سو جائے گا، پھر بقیہ آدھی رات دوسرا پہرہ دے گا اور پہلا سو جائے گا، لہذا آپ آرام فرمائیں، میں جاگتا ہوں پھر آپ پہرہ دینا، پس مہاجر صحابی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ آرام فرمانے لگے اور انصاری صحابی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ پہرہ دینے کے لئے تیار ہو گئے۔ کچھ دیر کے بعد انہوں نے نماز پڑھنا شروع کر دی اور سورہ کہف کی قراءت کرنے لگے۔ دشمنوں کی طرف سے ایک شخص آیا اور اس نے پہاڑی پر چڑھ کر دیکھا تو اسے ایک شخص نماز پڑھتا ہوا دکھائی دیا، اُس نے کمان پر تیر چڑھایا اور نشانہ باندھ کر اُس صحابی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ پر تیر چلا دیا، تیر آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے جسم میں پیوست ہو گیا، لیکن آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے کوئی حرکت نہ کی اور نماز میں مشغول رہے، اُس ظالم نے دوسرا تیر مارا، وہ بھی آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے جسم اقدس میں اتر گیا، لیکن آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے نماز نہ توڑی پھر اُس نے تیسرا تیر مارا، وہ بھی سیدھا آیا اور آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو زخمی کرتا ہوا جسم میں پیوست ہو گیا۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے رُكُوع و سُجُود کئے اور نماز مکمل کرنے کے بعد اپنے رفیق کو جگایا۔ جب اُس کافر نے دیکھا کہ یہاں یہ اکیلا نہیں بلکہ اس کے رفقاء (ساتھی) بھی قریب ہی موجود ہیں تو وہ فوراً بھاگ گیا۔ مہاجر صحابی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنے رفیق (ساتھی) کی یہ حالت دیکھی تو جلدی جلدی آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے جسم سے تیر نکالے اور

پوچھا: جب آپ پر دشمن نے حملہ کیا تو آپ نے مجھے جگایا کیوں نہیں؟ اس پر قرآن و نماز کے شدید اُس اُنصاری صحابی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے جواب دیا: میں نے نماز میں ایک سورت شروع کی ہوئی تھی میں نے یہ گوارا نہ کیا کہ سورت کو ادھورا چھوڑ کر نماز توڑ ڈالوں، خدا کی قسم! اگر مجھے پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے پہرے کی ذمہ داری نہ دی ہوتی تو میں اپنی جان دے دیتا لیکن سورت کو ضرور مکمل کرتا، لیکن مجھے حضور سر اپا نُوْر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے پہرہ دینے کا حکم فرمایا تھا اس لئے میری ذمہ داری تھی کہ اس کو اَحْسَن طریقے سے سر انجام دوں۔ جب میں نے دیکھا کہ میں بہت زیادہ زخمی ہو گیا ہوں تو اسی احساس ذمہ داری کی وجہ سے نماز کو مُخْتَصِر کر دیا اور آپ کو جگادیا تاکہ دشمن مزید حملہ نہ کر سکے۔⁽¹⁾

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّد

سُبْحَانَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ! قربان جاییے! اُن پاک ہستیوں کو نماز و قرآن سے کیسی مَحَبَّت و لگن تھی کہ جان کی پروا نہ کی اور نماز میں مشغول رہے اور ایک ہم ہیں کہ اول تو نماز پڑھتے ہی نہیں اور اگر پڑھ بھی لیں تو گھر بار یا کاروبار کی فکر سر پہ ایسی سوار ہوتی ہے کہ نہایت جلدی جلدی نماز ادا کرتے ہوئے گویا اُسے سر سے اتارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یاد رکھئے! جلد بازی میں نماز پڑھنے کی وجہ سے عموماً نماز میں ایسی غلطیاں بھی ہو جاتی ہیں جن کی وجہ سے نماز ضائع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ،

حضرت سَيِّدُنَا حُذَيْفَةُ بْنُ يَمَانَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ایک شخص کو دیکھا جو نماز پڑھتے ہوئے رُكُوع اور سُجُود پورے ادا نہیں کرتا تھا۔ اُس سے فرمایا: تم نے جو نماز پڑھی اگر اسی نماز کی حالت میں اِنْتِقَالَ کر جاؤ تو حضرت سَيِّدُنَا مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے طریقہ پر تمہاری موت واقع نہیں ہوگی۔⁽²⁾ ایک

1... عُيُونُ الْحِكَايَاتِ، حصہ اول، ص ۳۳

2... بخاری، کتاب الاذان، باب اِذَا لَمْ يَتِمَّ الرُّكُوعُ، ۲۷۷/۱، حدیث: ۷۹۱

اور روایت میں یہ بھی ہے کہ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے پوچھا: تم کب سے اس طرح نماز پڑھ رہے ہو؟ اُس نے کہا، چالیس (40) سال سے۔ فرمایا: تم نے چالیس (40) سال سے بالکل نماز ہی نہیں پڑھی اور اگر اسی حالت میں تمہیں موت آگئی تو دینِ محمدی عَلَيَّ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ پر نہیں مرو گے۔⁽³⁾ الْأَمَانُ وَالْحَفِيفُ! اللہ تعالیٰ ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے۔

خدایا بُرے خاتمے سے بچالے
گنہگار ہے جاں بلب یا الہی
(وسائلِ بخشش)

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

سکون و اطمینان سے نماز پڑھنے کی تعلیم

حضرت سَيِّدُنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ رسولُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مسجد میں تشریف لائے، ایک شخص آیا اور اُس نے نماز پڑھی پھر نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو سلام کیا، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے سلام کا جواب دیا اور اِزْشَاد فرمایا: جاؤ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز (دُرُست) نہیں پڑھی، چنانچہ وہ گیا اور اسی طرح نماز پڑھی، پھر نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو سلام کیا، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے سلام کا جواب دیا اور اِزْشَاد فرمایا: جاؤ نماز پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی، اس طرح 3 مرتبہ ہوا تو اُس شخص نے عرض کی: اُس ذات کی قسم! جس نے آپ صَلَّى اللهُ

3... نسائی، کتاب السہو، باب تطفیف الصلوة، ص ۲۲۵، حدیث: ۱۳۰۹

تَعَالَى عَلَيْهِ وَالهِ وَسَلَّمَ كُحْتَمَ كَسَاةً مَعَهُ! مَجْهِي اِيْسِي هِي نَمَازِ آتِي هِي، اَبْ هِي مَجْهِي سِكْهَادِ مَجْهِي، اَبْ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالهِ وَسَلَّمَ نِي فَرَمَايَا: جَب تَم نَمَازِ كِي لِي كَهْرِي هُو تُو تَكْبِيْر كُو پُحْر اِتْنَا قَرَا ن پْرُ هُو جِنَا اَسَانِي سِي پْرُ هُو سَكُو پُحْر اِطْمِيْنَان سِي رُكُوْع كَرُو، پُحْر رُكُوْع سِي سَر اُتْهَا كَر سِيْد هِي كَهْرِي هُو جَاو، پُحْر اِطْمِيْنَان سِي سَجْدِه كَرُو پُحْر سَر اُتْهَا كَر اِطْمِيْنَان سِي بِيْطْه جَاو اُو رُوْرِي نَمَازِ اِيْسِي طَرَح كَمَل كَرُو۔⁽⁴⁾

نَمَازُوں مِيں مَجْهِي هَر كَرْنِه هُو سُسْتِي كَبْهِي آقَا
پْرُ هُو پَانچُوں نَمَازِيں بَا جَمَاعَت يَارَسُوْلَ اللهُ
(وَسَا اِل بَخْش)

اِس حَدِيْثِ پَاك سِي مَعْلُوْم هُو اَكِه وَاجِب رِه جَانِي كِي وَجِه سِي نَمَازِ كُو لُوْثَانَا وَاجِب هِي۔ خِيَال رِهِي كِه بَهُوْل كَر وَاجِب چْهُوْٹ جَانِي پْر سَجْدِه سَهُو وَاجِب هِي اُو رِ عَمْدَا (اِيْعْنِي جَان بُو جْه كَر) چْهُوْٹْنِي سِي نَمَازِ لُوْثَانَا وَاجِب۔ نِيْزِيَه بِيْهِي مَعْلُوْم هُو اَكِه نَمَازِ مِيں تَغْدِيْلِ اَرْكَان، اِيْعْنِي اِطْمِيْنَان سِي اِدَا كَرْنَا وَاجِب هِي۔ كِيُوْنَكِه وَه بُوْرِك جَلْدِي سِي اِدَا كَر كِي آگِي تَهِي، اِيْسِي لِي نَمَازِ دُو بَارِه پْرُ هُو اِيْ كِي، اِيْعْنِي هَر دَفْعِه وَه نَمَازِ پْرُ هُو كَر آتِي، سَلَام عَرَض كَرْتِي اُو رِ لُوْثَا دِيْعِي جَاتِي۔ حُضُوْر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالهِ وَسَلَّمَ نِي پِيْلِي هِي دَفْعِه اُنْهِيں نَمَازِ كَا طَرِيْقِه نِه سَكْهَا يَا بَلَكِه كِي بَار پْرُ هُو اَكْر پُحْر بَتَا يَاتَا كِه يِه وَاقْعِه اُنْهِيں يَادَرِهِي اُو رِ مَسْئَلِه خُوْب حِفْظِ هُو جَانِي كِيُوْنَكِه جُوْجِيْز مَسْئَلَت وَاِنْظَار سِي مَلْتِي هِي وَه دَل مِيں بِيْطْه جَاتِي هِي۔⁽⁵⁾

مِيْطْه مِيْطْه اِسْلَامِي بْهَا اِيُو! حَدِيْثِ پَاك اُو رِ اِس كِي شَرَح سِي مَعْلُوْم هُو اَكِه نَمَازِ تْهَر تْهَر كَر نِهَا يَتِ هِي سَكُوْن وَاِطْمِيْنَان سِي اِدَا كَرْنِي چَاهِي۔ حَدِيْثِ پَاك مِيں جُو فَرَمَا يَا كِيَا كِه ”اِطْمِيْنَان سِي رُكُوْع كَرُو پُحْر رُكُوْع سِي سَر اُتْهَا كَر سِيْد هِي كَهْرِي هُو جَاو، پُحْر اِطْمِيْنَان سِي سَجْدِه كَرُو پُحْر سَر اُتْهَا كَر اِطْمِيْنَان سِي بِيْطْه

4... بخاری، کتاب الاذان، باب وجوب القراءة... الخ، 1/52، حدیث 457

5... مرآة المناجیح، 2/12، طحطا وملتططا

جاؤ“ اسی کا نام تَعْدِيلِ اَرْكَانِ ہے۔ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْتَوَى بہار شریعت میں فرماتے ہیں: تَعْدِيلِ اَرْكَانِ یعنی رُكُوع و سُجُود و قُومہ و جِلْسہ (رُكُوع سے کھڑے ہونے اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے) میں کم از کم ایک بار ”سُبْحَانَ اللهِ“ کہنے کی قدر (مقدار) ٹھہرنا (واجب ہے) تَعْدِيلِ اَرْكَانِ بھول گیا (تو) سجدہ سہو واجب ہے۔⁽⁶⁾ بہر حال وُضُو و غُسْل کے دُرُست طریقے کے ساتھ ساتھ نماز کے واجبات، مکروہات، مُفسِدات (نماز کو توڑنے والی چیزیں) اور دیگر ضروری مسائل کی معلومات ہونی چاہئے تاکہ ہماری نمازیں خراب اور ضائع نہ ہوں، کیونکہ ہر عاقل و بالغ مُسلمان پر جس طرح نماز پڑھنا فرض ہے اسی طرح حسبِ حال نماز کے مسائل سیکھنا بھی فرض ہے۔

کتاب ”نماز کے احکام“ کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مُسلمانوں کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت نماز کے مسائل کے بارے میں 499 صفحات پر مشتمل نہایت ہی آسان کتاب بنام ”نماز کے احکام“ تالیف فرمائی ہے۔ یہ کتاب در حقیقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تحریر کردہ بارہ (12) رسائل کا مجموعہ ہے جو کہ یقیناً اُمتِ مُسلمہ کے لئے ایک عظیم تحفہ ہے۔ اس میں وُضُو و غُسْل کے طریقے سے لے کر نماز کا طریقہ، اُس کے فضائل، فرائض، واجبات، سُنتیں، مکروہات اور مُفسِدات تک کا ذکر کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں قضا نمازوں کا طریقہ، اذان اور جوابِ اذان کے کلمات و فضائل، نمازِ سَفَر، نمازِ عید، نمازِ جنازہ کا طریقہ اور اس سے مُتعلق ضروری مسائل بھی بیان کئے گئے ہیں۔ بلاشبہ یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے لہذا تمام اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ مکتبۃ المدینہ سے اس کتاب کو ہدیّۃً حاصِل کر کے نہ صرف خود

اس کا مطالعہ کیجئے بلکہ اپنے گھر کے دیگر افراد کو بھی اس کے مطالعے کی ترغیب دلائیے۔ اسلامی بہنوں کے لئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "اسلامی بہنوں کی نماز" بہت ہی زبردست کتاب ہے، اسے اسلامی بہنوں کو پڑھنا بے حد ضروری ہے۔

افسوس فی زمانہ دنیاوی علوم و فنون سیکھنے کے لئے تو بہت کوشش کی جاتی اور اس کی خاطر وقت اور مال کی بڑی سے بڑی قربانی بھی دی جاتی ہے مگر نماز جو کہ دین کا ستون ہے، اس کے مسائل سیکھنے کے لئے کوئی کوشش نہیں کی جاتی، عین ممکن ہے کہ علم دین سے محرومی اور جلد بازی کی وجہ سے ہماری نمازیں ضائع ہو جاتی ہوں اور ہمیں پتا بھی نہ چلتا ہو۔ ہمارے اسلاف و بزرگان دین کو نمازوں سے دلی لگاؤ ہوا کرتا تھا۔ وہ حضرات نماز کے تمام تر آداب کا خیال رکھتے ہوئے فرائض تو فرائض، نوافل بھی نہایت ہی شکون و اطمینان کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔ آئیے! ترغیب کے لئے اس ضمن میں بزرگان دین کے تین (3) واقعات سنتے ہیں۔ چنانچہ

﴿1﴾ اعلیٰ حضرت کی نماز

حضرت مولانا محمد حسین چشتی نظامی فخری رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جنہیں چند سال اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کے فتاویٰ لکھنے کی خدمت حاصل رہی، آپ فرماتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے تمام عمر لازمی طور پر جماعت سے نماز پڑھی اور کیسی ہی گرمی کیوں نہ ہو ہمیشہ دستار (عمامے) اور اَنگڑھے (کرتے کے اوپر سے پہننے والی ایک پوشاک) کے ساتھ نماز پڑھا کرتے (یعنی نماز کے لئے لباس میں بھی خُصُوصی اہتمام فرماتے)۔ خُصُوصاً فرض نماز تو صرف ٹوپی اور کرتے کے ساتھ کبھی بھی ادا نہ کی۔ مزید فرماتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جس قدر احتیاط سے نماز پڑھتے تھے، آج کل یہ بات نظر نہیں آتی۔ ہمیشہ میری دور رکعت ان کی ایک رکعت میں ہوتی تھی اور دوسرے لوگ میری چار رکعت میں کم سے کم چھ

(6) رکعت بلکہ آٹھ (8) رکعت بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ (7)

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب
سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مصطفیٰ
(وسائل بخشش)

﴿2﴾ وہ لکڑی کہاں ہے؟

حضرت سیدنا ابوالأخوص رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا مَنْصُورِ بْنِ مُعْتَمِرِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی پڑوسن نے اپنے والد صاحب سے پوچھا: ابا جان! حضرت سیدنا مَنْصُورِ بْنِ مُعْتَمِرِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی چھت پر ایک لکڑی تھی وہ کہاں گئی؟ انہوں نے بتایا: بیٹا! وہ (لکڑی نہیں تھی بلکہ خود) حضرت سیدنا مَنْصُورِ بْنِ مُعْتَمِرِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ تھے جو رات کو قیام کیا کرتے تھے۔ (8) انہی کے بارے میں حضرت سیدنا عَلَاءِ بْنِ سَالِمِ عَبْدِ اللَّهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا مَنْصُورِ بْنِ مُعْتَمِرِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنی چھت پر نماز پڑھا کرتے تھے۔ جب آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا انتقال ہو گیا تو ایک لڑکے نے اپنی ماں سے پوچھا: امی جان! فلاں کی چھت پر کجھور کا تنا تھا وہ دکھائی نہیں دے رہا؟ ماں نے کہا: بیٹا! وہ کوئی تنا نہیں تھا بلکہ حضرت سیدنا مَنْصُورِ بْنِ مُعْتَمِرِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ تھے جو (عبادت کیا کرتے تھے اور اب) انتقال فرما گئے ہیں۔ (9)

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت
ہو توفیق ایسی عطا یا الہی
(وسائل بخشش)

7... حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/153: بتخیر

8... حلیۃ الاولیاء، منصور بن معتمر، ص ۴۶، رقم: ۲۲۶۹

9... حلیۃ الاولیاء، منصور بن معتمر، ص ۴۶، رقم: ۲۲۶۰

﴿3﴾ حضرت سیدنا حاتمِ اصمِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي نَمَاز

حضرت سیدنا حاتمِ اصمِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي نَمَاز كِي مَرْتَبَه حضرت عاصمِ بنِ یوسفِ مَحْدِثِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَلَاقَات كِي لِنَ تَشْرِيف لَ كِنَ تَو حضرت عاصمِ بنِ یوسفِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَ اُن سَ فرمایا كِه اَے حاتمِ! كِیا آپ نَمَاز اچھی طَرَح ادا كرتے هیں؟ تَو آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَ فرمایا: جی هاں۔ حضرت عاصمِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَ پُوچھا: آپ بتائیے كِه آپ كس طَرَح نَمَاز پڑھتے هیں؟ تَو حضرت حاتمِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَ فرمایا كِه جب نَمَاز كا وَقْت قَرِيب هُو جاتا هے تَو مِیں نَهائیت هی كامل و مكمل طَرِيقَے سَ وُضُو كرتا هوں۔ پھر نَمَاز كا وَقْت آجانے پَر جب مُصَلِّ پَر قَدَم رَكھتا هوں تَو اِس طَرَح كھڑا هوتا هوں كِه مِیرے بدن كا هر جوڑ لپنی جگہ پَر برقرار هُو جاتا هے پھر مِیں اِپنے دَل مِیں یَه تَصَوُّر جماتا هوں كِه خانَه كعبه مِیرے دونوں بھنووں كِه درمیان اور مقام ابراھیم مِیرے سینے كِه سامنے هے پھر مِیں اِپنے دَل مِیں یَه یقین رَكھتے هُوئے كِه اللہ پاك مِیری ظاہری حالت اور مِیرے دَل مِیں چھپے هُوئے تمام خِیالات كو جانتا هے اِس طَرَح كھڑا هوتا هوں كِه گویا پل صراطِ پَر مِیرے قَدَم هیں اور جَنَّتِ مِیری دائیں جانب اور جَنَنِمِ مِیری بائیں جانب اور مَلَكُ الصَّوْتِ مِیرے پیچھے هیں اور گویا یهی نَمَاز مِیری زندگی كِي آخِرِی نَمَاز هے، اِس كِه بعد تَكْبِیرِ تَحْرِیمِہ نَهائیت هی اِخْلَاص كِه ساٹھ كہتا هوں پھر اِنْتِہائی تَدْبُر اور غُور و فِكر كِه ساٹھ قِرَاءَت كرتا هوں، پھر نَهائیت هی تَو اِضْعُ كِه ساٹھ رُكُوع اور گُرُكُراتے هُوئے اِنكساری كِه ساٹھ سَجْدَه كرتا هوں۔ پھر اِسی طَرَح پُوری نَمَاز نَهائیت هی خُضُوع و خُشُوع كِه ساٹھ ادا كرتا هوں یَه سُن كِه حضرت عاصمِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَ حِیرت كِه ساٹھ پُوچھا كِه اَے حاتمِ اصمِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ! كِیا وَاقِعِی آپ هَمِیشَہ اور هر وَقْت اِسی طَرَح سَ نَمَاز پڑھتے هیں؟ تَو آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَ جَواب دِیا كِه جی

ہاں! تیس (30) برس سے میں ہمیشہ اور ہر وقت اسی طرح ہر نماز ادا کرتا ہوں۔⁽¹⁰⁾

اوقات کے اندر ہی پڑھوں ساری نمازیں
اللہ! عبادت میں مرے دل کو لگا دے
(وسائل بخشش)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے بزرگانِ دین کس قدر خُشوع و خُضوع، ذوق و شوق اور یکسوئی کے ساتھ طویل نمازیں پڑھا کرتے تھے اور ایک ہم ہیں کہ اگر نماز پڑھنے کی سعادت مل بھی جائے تو نہایت سُستی، کاہلی اور بے توجہی کے ساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے نماز ادا کرتے ہیں جس کی وجہ سے خُشوع و خُضوع سرے سے حاصل ہی نہیں ہو پاتا۔

کس رکن میں کہاں نظر ہونی چاہئے؟

خليفة اعلیٰ حضرت، مولانا سید ایوب علی رضوی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَابِيَان هے كه (ايك روز) بعد نمازِ ظہر اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ مسجد میں وظیفہ پڑھ رہے تھے کہ ایک اجنبی صاحب نے سامنے آکر نیت باندھی۔ جب رُکوع کیا تو گردن اٹھائے ہوئے سجدہ گاہ کو دیکھتے رہے۔ فارغ ہونے پر اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے پاس بلا کر دریافت کیا کہ رُکوع کی حالت میں اس قدر گردن آپ نے کیوں اٹھائی تھی؟ انہوں نے عرض کیا حضور سجدے کی جگہ کو دیکھ رہا تھا تو فرمایا سجدہ میں کیا کبچھے گا (یعنی ہر حالت میں سجدہ کی جگہ پر نظر نہیں ہونی چاہئے) پھر فرمایا: بحالتِ قیام، نظر سجدہ گاہ پر اور بحالتِ رُکوع پاؤں کی انگلیوں پر اور بحالتِ تسمیح (رُکوع سے کھڑے ہو کر) سینہ پر اور بحالتِ سُجود ناک پر اور بحالتِ قعود (التَّحِيَّات

وغیرہ پڑھتے ہوئے اپنی گود پر نظر رکھنی چاہئے نیز سلام پھیرتے وقت کاتبین (اعمال لکھنے والے فرشتوں) کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے شانوں (کندھوں) پر نظر ہونی چاہئے۔⁽¹¹⁾

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے گریز کرنا چاہئے۔ یاد رکھئے! نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے توجہ ہٹی ہے اور دل نماز کے بجائے دوسری چیزوں میں مشغول ہو جاتا ہے، شاید اسی وجہ سے نماز پڑھنے کے باوجود نہ تو ہمیں اس کی لذت محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی دل میں اس کا حقیقی شوق پیدا ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں معمولی سردرد یا ہلکی پھلکی بیماری یا صرف سُستی اور کاہلی کی وجہ سے آئے دن ہماری نمازیں قضا ہو جاتی ہیں بلکہ بعض ایسے لوگ بھی ہیں کہ جب ان کی ایک یا چند ایک نمازیں رہ جائیں تو ہفتوں ہفتوں بلکہ مہینوں مہینوں تک جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتے ہیں اور اگر کوئی اسلامی بھائی ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے نمازوں کی ترغیب دلائے تو کہتے ہیں ”اب ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اگلے جمعہ سے دوبارہ نمازیں پڑھنا شروع کروں گا یا رمضان سے باقاعدہ نمازوں کا اہتمام کروں گا“ یوں گویا کسی قسم کی شرم و جھجک کے بغیر بڑی بہادری کے ساتھ مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بات کا اقرار کیا جاتا ہے کہ نمازیں ترگ کرنے کا یہ کبیرہ گناہ، میں جُمعہ کے دن تک یا رمضان المبارک تک مسلسل جاری رکھوں گا۔ یقیناً یہ سب کچھ خوفِ خدا اور شوقِ عبادت نہ ہونے کا وبال ہے ورنہ جس کے دل میں اللہ پاک کا خوف اور عبادت کا ذوق و شوق ہوتا ہے وہ ہر حال میں نمازوں کی پابندی کرتا ہے اور اللہ پاک کی نافرمانی سے بچتا ہے۔ ہمارے اسلاف و بزرگانِ دین شدید بیماری بڑھاپے یا بہت زیادہ جسمانی کمزوری کے باوجود بھی نمازوں سے غفلت نہ کیا کرتے تھے بلکہ جب تک کوئی شرعی مجبوری نہ ہوتی نمازِ باجماعت کی پابندی کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ

بیماری کے باوجود نماز کی ادائیگی

حضرت سیدنا سفیان ثوری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي کہتے ہیں: ہمیں حضرت سیدنا طلحہ بن مَصْرَف رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کے بارے میں اُن کے پڑوسی نے بتایا کہ وہ بیمار ہیں۔ ہم عیادت کے لئے گئے تو حضرت سیدنا زُبَیْد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے ان سے کہا: ”اُٹھئے! نماز پڑھ لیجئے، مجھے معلوم ہے کہ آپ نماز سے مَحَبَّت کرتے ہیں۔“ یہ سنتے ہی آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ (12)

نماز باجماعت کی بے مثال پابندی

حضرت سیدنا ابراہیم بن عَزْرَه رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا یحییٰ بن قَطَّان عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ جب حضرت سیدنا امام اَعْمَش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کا ذکر کرتے تو فرماتے: وہ بہت عبادت گزار تھے اور نماز باجماعت اور پہلی صف کی پابندی کیا کرتے تھے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ حضرت سیدنا امام اَعْمَش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ اسلام کی نشانی (یعنی نہایت ضَعِيفُ الْعُمُر) تھے اور آپ دیوار کا سہارا لیتے لیتے پہلی صف تک پہنچ جایا کرتے تھے۔ (13)

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں

اللہ! عبادت میں مرے دل کو لگا دے

(وسائل بخشش)

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلبل محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہِہِہِ ایک مرتبہ سخت بیمار ہوئے، بالآخر آپریشن کا طے ہوا۔ چنانچہ 21 دسمبر

12... حلیۃ الاولیاء، طلحہ بن مصرف، ۲۱/۵، رقم: ۶۱۷۱

13... حلیۃ الاولیاء، سلیمان الاعمش، ۵۸/۵، رقم: ۶۳۱۰

2002ء کو راجپوتانہ اسپتال (حیدرآباد پاکستان) میں داخل (Admitte) ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب نے دوپہر یا شام کو آپریشن کا وقت دینا چاہا تو فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ میری کوئی نماز بے ہوشی میں رہ نہ جائے۔ لہذا نمازِ عشاء کے بعد کاٹے ہوئے آپریشن سے پہلے دونوں ہاتھ ٹیبل کے اطراف میں باندھ دیئے گئے اور بعد میں جیسے ہی کھولے گئے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فوراً ہی قیام نماز کی طرح باندھ لئے۔ ابھی نیم بے ہوشی طاری تھی، درد سے کراہنے یا چلانے کے بجائے زبان پر ذکر و دُرد اور مُنجات کا سلسلہ جاری ہو گیا، یکایک آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے پوچھا: کیا نمازِ فجر کا وقت ہو گیا؟ اگر ہو گیا ہے تو مجھے پاک کر دیا جائے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں فجر کی نماز پڑھوں گا۔ اُن کو بتایا گیا کہ فجر کو ابھی کافی دیر ہے۔⁽¹⁴⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآن پاک میں جا بجا نہ صرف نماز کا حکم دیا گیا ہے بلکہ اجر و ثواب کا ذکر کر کے اس کی ترغیب بھی دلائی گئی ہے۔ آئیے! اس ضمن میں چار (4) فرامینِ خداوندی سنئے۔

نماز کے متعلق 4 فرامینِ خداوندی

وَالْمُقِیْبِیْنَ الصَّلٰوۃَ وَالْمُوْتُوْنَ الرَّکُوۃَ وَ
تَرْجَمَةُ کَنْزِ الْعُرْفَانِ: اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ
الْمُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اُولٰٓئِکَ
دینے والے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے
سَنُوْتِبِهِمْ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۶۲﴾ (پ، النساء: ۱۶۲)
والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے۔

وَاَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاتَّقُوا ۗ وَهُوَ الَّذِی
تَرْجَمَةُ کَنْزِ الْعُرْفَانِ: اور یہ کہ نماز قائم رکھو اور اس
سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف تمہیں اٹھایا
اَلْبِیۡتِ حَشْرُوْنَ ﴿۷۰﴾ (پ، الانعام: ۷۰)

14... امیر اہلسنت کے آپریشن کی ایمان افروز جھلکیاں، ص ۱-۳ مختصاً

جائے گا

تَرْجِمَهُ كَنَزِ الْعَرْفَانِ: تمام نمازوں کی پابندی کرو اور خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہو کرو۔

حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُوا مَوْأَدَّ اللَّهِ قِنْتَيْنِ ﴿۲۳۸﴾ (پ ۲، البقرة: ۲۳۸)

تَرْجِمَهُ كَنَزِ الْعَرْفَانِ: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاسْكُوعُوا مَعَ الزَّكَّاعِينَ ﴿۲۳۹﴾ (پ ۱، البقرة: ۲۳۹)

صدرُ الْأَفَاضِلِ حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْهَادِي آخری آیت مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: اس آیت میں نماز و زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان ہے اور اس طرف بھی اشارہ ہے کہ نمازوں کو ان کے حقوق کی رعایت اور ارکان کی حفاظت کے ساتھ ادا کرو۔ مسئلہ: (اسی آیت مبارکہ میں) جماعت کی ترغیب بھی ہے۔

ترکِ جماعت کی وعید

حضرت سَیِّدُنَا ابْنِ عَبَّاسٍ اور حضرت سَیِّدُنَا ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَجْمَعِينَ سے مروی ہے کہ ہم نے رسولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وُدِّهِمُ الْجَبَاعَاتِ أَوْ لَيَخْتَبِنَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ، لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ پاک اُن کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔ (15)

ایک اور حدیثِ پاک میں یہی وعید جمعے کی نماز ترک کرنے کے بارے میں آئی ہے، چنانچہ نبی کریم، رُؤْفٌ رَحِيمٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز رہیں ورنہ اللہ پاک

اُن کے دلوں پر مہر کر دے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔ (16)

مفسرِ شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَاتِ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: خیال رہے کہ یہاں رُوئے نَحْنُ (کُفْتُکُمْ کَارِخ) یا تُو اُن مُنَافِقُوں کی طرف ہے جو جمعہ (یا عام نمازوں) میں حاضر نہ ہوتے تھے یا آئندہ آنے والے مسلمانوں کی طرف ہے ورنہ کوئی صحابی تارکِ جمعہ (یا تارکِ نماز یا تارکِ جماعت) نہ تھے۔ (17)

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت
ہو توفیق ایسی عطا یا الہی
(وسائل بخشش)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ”مدرسۃ المدینہ بالغان“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی نمازوں کی پابندی کا ذمہ بنانا چاہتے ہیں اور اس پر استقامت پانا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہئے کہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر اپنی مصروفیات میں سے کچھ نہ کچھ وقت ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں کے لئے بھی نکالیں۔

اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ اِنْ مَدَنِی کَامُوں میں شُؤْلِیَّت کی بَرَکَت سے ہم فرائض کی پابندی کے ساتھ ساتھ نفلی عبادات کے بھی عادی بن جائیں گے، فرائض و واجبات اور سُنَّوں و مُسْتَحَبَّات پر عمل کا جذبہ ملے گا، نیکی کی دعوت دینے والی سُنَّت پر عمل کا موقع ملے گا، عاشقانِ رسول کی صحبت مِیْسَر آئے گی، نیک اعمال پر

16... مسلم، کتاب الجمعة، باب التقلیظ فی ترک الجمعة، ص ۲۳۰، حدیث: ۸۶۵

17... مرآة المناجیح، ۲/۳۳۰

استقامت نصیب ہوگی۔

ان 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام ”مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان“ میں پڑھنا یا پڑھانا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان کی بَرکَت سے دُرُسْتِ قرآنِ کریم پڑھنا نصیب ہوتا ہے، مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان نماز، وُضُو اور غُضَل وغیرہ ضروری احکام سیکھنے کا بہترین ذَرِيعَة ہے، مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان میں حاضری کی بَرکَت سے اچھی صُحْبَتِ مُيَسَّر آتی ہے، مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان کی بَرکَت سے قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی سَعَادَت ملتی ہے، مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان کی بَرکَت سے عِلْمِ دِين کی دَوْلَتِ نصیب ہوتی ہے، مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان کی بَرکَت سے مسجد میں بیٹھنے کا ثَوَاب ملتا آتا ہے۔ آئیے! مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان کی بَرکَت پر مُشْتَبِلِ ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جُھومئے، چنانچہ

بد نگاہی کی عادت سے نجات مل گئی

بابُ الْمَدِينَةِ (کراچی پاکستان) کے مُقِيمِ اسلامی بھائی دَعْوَتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سُننے اور بد نگاہی کرنے کے عادی تھے، نمازوں کی پابندی کا بھی ذَمْن نہ تھا۔ کسی اسلامی بھائی نے اِنْفِرَادی کوشش کرتے ہوئے انہیں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان میں شرکت کی دَعْوَت دی، انہوں نے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان میں پڑھنا شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان کی بَرکَت سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِمَاع میں شرکت کا معمول بَن گیا اور وہ اَمِيرِ اَهْلِ سُنَّتِ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِيَةِ سے مُرِيد ہو کر نمازی اور مسجد میں دَرَس دینے والے بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بد نگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ دیا اور اپنے گھر والوں پر بھی اِنْفِرَادی کوشش کرتے ہوئے انہیں بھی نمازی بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآن و حدیث میں جہاں نماز پڑھنے کے بہت زیادہ فضائل و برکات بیان کئے گئے ہیں وہاں نماز قضا کرنے یا ترک کر دینے کی سخت و عیدیں بھی بیان کی گئی ہیں۔ چنانچہ پارہ 16 سورہ مریم کی آیت نمبر 59 میں ارشاد ہوتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا تَرْجِبَةً كُنُوزَ الْعَرْفَانِ: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی يَلْقَوْنَ غِيًّا ﴿٥٩﴾ (پ ۱، سورہ مریم: ۵۹) کی تو عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادی غی سے جا ملیں گے۔

خوفناک وادی کا ہولناک کنواں:

بیان کردہ آیت مبارکہ میں ”غی“ کا تذکرہ ہے اور اس سے مراد جہنم کی ایک وادی ہے۔ صَدْرُ الشَّرِيْعَةِ، بَدْرُ الظَّرِيْقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: ”غی“ جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اس میں ایک کنواں ہے جس کا نام ”هَبْ هَبْ“ ہے، جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے اللہ پاک اس کنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ (یعنی جہنم کی آگ) بدستور بھڑکنے لگتی ہے۔ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: ﴿كُلَّمَا حَبَّتْ ذُرِّيَّتُهُمُ سَعِيرًا﴾ ﴿٥٩﴾ ﴿تَرْجِبَةً كُنُوزَ الْعَرْفَانِ﴾: جب کبھی بجھنے لگے گی تو ہم ان کے لئے اور بھڑکا دیں گے (18) (مزید فرماتے ہیں کہ) یہ کنواں بے نمازیوں اور زانیوں اور شرابیوں اور سُود خوروں اور ماں باپ کو ایذا (یعنی تکلیف) دینے والوں کے لیے ہے۔ (19)

18 پ ۱، بنی اسرائیل: ۹۷

19 بہار شریعت، حصہ سوم، ۱/۳۳۳

یاد رکھئے! ایک بھی نماز جان بوجھ کر چھوڑ دینا کبیرہ گناہ ہے۔ فتاویٰ رضویہ جلد 9، صفحہ 158 پر ہے: جس نے قصداً (یعنی جان بوجھ کر صرف) ایک وقت کی (نماز بھی) چھوڑی، ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کر لے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے کہ جب ایک نماز جان بوجھ کر چھوڑنے پر ہزاروں سال تک جہنم میں رہنا پڑے گا تو جو شخص دن بھر کی تمام نمازیں جان بوجھ کر ترک کر دیتا ہو بلکہ وہ اس خصلتِ بد کا عادی ہو اور نماز بالکل ہی نہ پڑھتا ہو تو وہ کس قدر سخت عذاب میں مبتلا رہے گا۔ لہذا جلد سے جلد بلکہ آج ہی نمازیں چھوڑنے کے گناہ کبیرہ سے سچی پکی توبہ کر لیجئے نیز باقاعدگی سے نمازوں کا اہتمام کرنے کے ساتھ ساتھ قضا نمازوں کی ادائیگی کی نیت بھی کیجئے ورنہ یاد رکھئے کہ جہنم کا عذاب کسی صورت بھی برداشت نہ ہو سکے گا۔ منقول ہے کہ جس شخص کو جہنم کا سب سے ہلکا عذاب دیا جائے گا تو اس عذاب کی تکلیف اُسے اتنی ہوگی کہ وہ یہ گمان کرے گا کہ سب سے زیادہ تکلیف دہ عذاب مجھے ہی دیا جا رہا ہے۔ حالانکہ معاملہ اس کے برخلاف ہو گا۔ حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ دوزخیوں میں سب سے ہلکا عذاب جس کو ہو گا اُسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن سے اُس کا دماغ کھولنے لگے گا۔⁽²⁰⁾

فیضان نماز کو رس

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جہنم کے عذاب سے بچنے کیلئے ہمیں بھی نماز کی پابندی شروع کر دینی چاہیے اور آج تک جتنی نمازیں قضا ہوئیں انہیں بھی فی الفور ادا کر لینا چاہیے ورنہ جہنم کا دردناک عذاب ہم سے ہرگز برداشت نہ ہو سکے گا۔ جلد از جلد نماز چھوڑنے کے گناہ سے توبہ کر لیجئے اور نماز کی

20... بخاری، باب صفة الجنة والنار، ۲۶۲/۴، حدیث: ۶۵۶۱

تمام ظاہری و باطنی سنتوں اور آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے نماز شروع کر دیجئے، ہماری ایک تعداد ایسی ہے جنہیں نماز کے بنیادی مسائل ہی معلوم نہیں جس کی وجہ سے وہ اپنی نمازیں ضائع کر بیٹھتے ہیں۔ اپنی نمازوں کو غلطیوں سے بچانے، اس کی ادائیگی کا صحیح طریقہ سیکھنے اور نماز کے ضروری مسائل جاننے کے لئے ”فیضانِ نماز کورس“ میں داخلہ لے لیجئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت لوگوں کی نمازیں ضائع ہونے سے بچانے کیلئے سات (7) دن کا یہ رہائشی کورس کروایا جاتا ہے جس میں اسلامی بھائیوں کو وضو و غسل کے ضروری مسائل سکھائے جاتے ہیں، نماز کے شرائط و فرائض، واجبات و مستحبات اور مکروہات اور وہ چیزیں بھی بتائی جاتی ہیں کہ جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مدنی قاعدے کے ذریعے درست تلفظ کے ساتھ قرآن پاک بھی پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور روزمرہ پڑھی جانے والی دعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں۔ آپ بھی اپنی نمازوں کو درست طریقے سے ادا کرنے کیلئے فیضانِ نماز کورس میں ضرور ضرور داخلہ لیجئے اور اس کی ڈھیروں برکتیں حاصل کیجئے۔

مدنی عطیات کی ترغیب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کا ہم پر عظیم احسان ہے کہ کل تک تو ہمیں یہ پتہ نہیں تھا کہ نماز کیسے پڑھی جاتی ہے؟ بلکہ بہت کچھ پتہ نہیں تھا، دعوتِ اسلامی نے ہمیں بہت کچھ سکھایا اور سمجھایا۔ ہم دعوتِ اسلامی کے احسان تلے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی نے ہمیں داڑھی شریف اور عمامہ شریف سجانے کی مدنی سوچ دی، ایمان کی حفاظت کی سوچ دی، اب وہی دعوتِ اسلامی ہم سے مطالبہ کر رہی ہے کہ اس کو مزید آگے بڑھانا ہے اور مزید آگے بڑھانے کے لیے اربوں روپے کی ضرورت ہے۔ جامعۃ المدینہ کے ماہانہ اخراجات لاکھوں میں ہیں، سینکڑوں مسجدیں ابھی اور بنانی ہیں، ہر دعوتِ اسلامی والا مشین کی طرح حرکت میں آجائے اور اپنے گھر والوں سے، عزیز و اقرباء سے، محلے

والوں سے، دکانداروں سے، پڑوسیوں سے خوب مدنی عطیات جمع کرنے کی بھرپور کوشش شروع کر دے۔ بہت سارے لوگ صرف ماہ رمضان میں زکوٰۃ دیتے ہیں، زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ فطرہ بھی جمع کرنے کی کوشش کرے۔ آخر اجات ہر سال بڑھتے جا رہے ہیں، ہمیں اپنی دعوتِ اسلامی کو زندہ رکھنا ہے، اس کو چلانا ہے، بلکہ اس کو طاقتور بنانا ہے، تاکہ یہ خوب اللہ پاک کے دین کی خدمت کرے، فطروں کے بستے بڑھائے جائیں، فطرہ دینے والوں کی ایک تعداد ہوتی ہے جو ٹیبل کرسی، بینر وغیرہ دیکھ کر فطرہ دے دیتے ہیں، بازاروں میں مسجدوں میں فطرے کے بستے لگائیں، مدنی عطیات کے جتنے بستے زیادہ لگیں گے، اتنا فطرہ بھی زیادہ ملے گا۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبُ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّد

مجلس مدرسۃ المدینہ بالغان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! آج کے اس پُرِ فتن دور میں دعوتِ اسلامی کا مدنی

ماحول بہت ہی عظیم نعمت ہے۔ آپ بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ رہئے اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ دُنْیَا وَاٰخِرَتِ
کی ڈھیروں بھلائیاں حاصل ہوں گی۔ دعوتِ اسلامی کم و بیش 104 شعبہ جات میں دین متین کی خدمت
سرا انجام دے رہی ہے۔ ان میں سے ایک مدرسۃ المدینہ بالغان بھی جس میں بالغ (بڑی عمر کے) اسلامی
بھائیوں کو مختلف مقامات (مثلاً مساجد، دفاتر، مارکیٹ، دکان وغیرہ) اور مختلف اوقات میں فی سبیلِ اللّٰہِ ناظرہ
تعلیم قرآن کے ساتھ ساتھ نماز کے بنیادی مسائل بتائے جاتے ہیں، سنتیں اور آداب سکھائے جاتے ہیں۔
ملک و بیرون ملک میں مدرسۃ المدینہ بالغان کی تعداد تقریباً 13853 (تیرہ ہزار آٹھ سو تریس) اور پڑھنے والوں

کی تعداد تقریباً 89043 (نواسی ہزار تینتالیس) ہے۔ اسی طرح بڑی عمر کی اسلامی بہنوں میں بھی قرآن پاک کی تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مدرسۃ المدینہ بالغات میں پڑھنے والیوں کی تعداد تقریباً 63 ہزار سے زائد ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵)

سنتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

جنازے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعَالِیَہ کے رسالے ”مردے کے صدمے“ سے جنازے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں: پہلے 2 فرما مینِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) جب کوئی جنتی شخص فوت ہو جاتا ہے، تو اللہ پاک حیا فرماتا ہے کہ اُن لوگوں کو عذاب دے جو اس کا جنازہ لے کر چلے اور جو اس کے پیچھے چلے اور جنہوں نے اس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔ (فردوس الأخبار، ۱/۲۸۲، حدیث: ۱۱۰۸) (2) بندہ مومن کو مرنے کے بعد سب سے پہلی جزایہ دی جائے گی کہ اُس کے تمام شرکائے جنازہ کی بخشش کر دی جائے گی۔ (مسند البزار، ۱۱/۸۶، حدیث: ۳۷۹۶)

☆ جنازے میں رضائے الہی، فرض کی ادائیگی، میت اور اُس کے عزیزوں کی دلجوئی وغیرہ اچھی اچھی نیتوں سے شرکت کرنی چاہیے۔

﴿اعلان﴾

جنازے کے بارے میں بقیہ اہم مدنی پُھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہذا ان مدنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

جنازے کی سنتیں اور آداب

☆ جنازے کے ساتھ جاتے ہوئے اپنے انجام کے بارے میں سوچتے رہیے کہ جس طرح آج اسے لے چلے ہیں، اسی طرح ایک دن مجھے بھی لے جایا جائے گا، جس طرح اسے مٹی تلے دفن کیا جانے والا ہے، اسی طرح میری بھی تدفین عمل میں لائی جائی گی۔ اس طرح غور و فکر کرنا عبادت اور کارِ ثواب ہے۔ ☆ جنازے کو کندھا دینا کارِ ثواب ہے، حدیثِ پاک میں ہے: ”جو جنازہ لے کر چالیس قدم چلے اُس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔“ ایک اور حدیث شریف میں ہے: ”جو جنازے کے چاروں پایوں کو کندھا دے اللہ پاک اُس کی مُستقل معفرت فرمادے گا۔“ (جوہرہ، ص ۱۳۹، دُرِّ مختار، ۳/ ۱۵۸، ۱۵۹، بہارِ شریعت، ۱/ ۸۲۳) ☆ سنت یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے چاروں پایوں کو کندھا دے اور ہر بار دس دس قدم چلے۔ پوری سنت یہ ہے کہ پہلے سیدھے سرہانے کندھا دے پھر سیدھی پاننتی (یعنی سیدھے پاؤں کی طرف) پھر اُلٹے سرہانے پھر اُلٹی پاننتی اور دس دس قدم چلے تو کُل چالیس قدم ہوئے۔ (عالمگیری، ۱/ ۱۶۲، بہارِ شریعت، ۱/ ۸۲۲)

☆ جنازے کو کندھا دیتے وقت جان بوجھ کر ایذا دینے والے انداز میں لوگوں کو دھکے دینا جیسا کہ بعض لوگ کسی شخصیت کے جنازے میں کرتے ہیں یہ ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے ☆ شوہر اپنی بیوی کے جنازے کو کندھا بھی دے سکتا ہے، قبر میں بھی اتار سکتا ہے اور مُنہ بھی دیکھ سکتا ہے۔ صرف غُسل دینے اور بلا حائل بدن کو چھونے کی مُمانعت ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۸۱۳، ۸۱۲) ☆ جنازے کے ساتھ بلند آواز سے کَبَّهٖ طَيِّبَہٗ یا کَبَّهٖ شَہَادَتِ یا حمد و

نعت وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۹/۱۳۹ تا ۱۵۸)

طرح طرح کی ہزاروں سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 2 کتب ”بہارِ شریعت“ حصہ 16 (312 صفحات)، 120 صفحات پر مشتمل کتاب ”سنتیں اور آداب“، رسالہ ”163 مدنی پھول“ اور ”101 مدنی پھول“ ہدیۃ طلب کیجئے اور بغور ان کا مطالعہ فرمائیے۔ سنتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھر اسفر بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاوِدِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرُودِ شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽²¹⁾

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (22)

﴿3﴾ رَحْمَتِ كِے ستر دروازے: صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمَتِ كِے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (23)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ كِے ثَوَاب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةٍ دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حضرت اَحْمَد صَاوِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْهَادِي بَعْضُ بُزُرْغُوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُودِ شَرِيفِ كِے ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے كِے ثَوَاب حَاصِل ہوتا ہے۔ افضل الصلوات على سيد

السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۴۹

﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیاتِ حُضُورِ اَنُورِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّيقِ الْكَبْرِ رَضِيَ

۰۰۰۲۲ افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۲۵

۰۰۰۲۳ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷

اللہ تَعَالَى عَنْهُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْبَقْعَدِ الْبُقْعَدِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
شافعِ اُمَمِ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (24)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ آهْلُهُ

حضرت سَیِّدُنَا ابنِ عَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مَدِينَةِ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (25)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصَظَّفِ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قَدْرِ حاصل کر لی۔ (26)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم

24... الترغيب والترهيب، كتاب الذكر والدعاء، ۳۲۹/۲، حديث: ۳۰

25... مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب في كيفية الصلاة... الخ، ۲۵۴/۱۰، حديث: ۱۷۳۰۵

26... تاريخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حديث: ۴۴۱۵

کا پروردگار ہے۔)